106491 - ہر انسان جس ملک میں رہتا ہے وہاں کے لوگوں کے ساتھ روزہ رکھے اور عید کرے

سوال

ہم سعودی عرب سے تعلق رکھتے ہیں اور ایک ملک میں اپنے ملک کے سفارت خانہ کے ملازم ہیں، کیا ہم سعودی عرب کے ساتھ روزہ رکھیں اور عید منائیں یا کہ اس ایشیائی مسلمان ملک (پاکستان) کے ساتھ جہاں ہم رہ رہے ہیں ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

شرعی دلائل سے ظاہر تو یہی ہوتا ہے کہ ہر انسان جہاں رہ رہا ہے وہ اس ملک کے باشندوں کے ساتھ ہی روزہ رکھےگا؛ کیونکہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

" روزہ اس دن ہے جس دن تم روزہ رکھو، اور عید الفطر اس دن ہے جس دن تم عید مناؤ، اور عید الاضحی اس دن ہے جس دن تم قربانی کرتے ہو "

اور جب شریعت نے اکٹھے رہنے اور اجتماعیت کا حکم دیا ہے، اور اختلاف اور تفرقہ سے اجتناب کرنے کا کہا ہے؛ اور پھر اہل علم و معرفت کا اتفاق ہے کہ علاقہ مختلف ہونے سے چاند کے مطلع جات بھی مختلف ہوتے ہیں، جیسا کہ شیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمہ اللہ کا کہنا ہے.

اس بنا پر پاکستان میں سعودی سفارت خانہ کے سعودی ملازمین بھی پاکستانیوں کے ساتھ ہی روزہ رکھتے ہیں یہی حق کے زیادہ قریب ہیں ان کے مقابلہ میں جو سعودی عرب کے ساتھ روزہ رکھتے ہیں؛ کیونکہ دونوں ملکوں میں بہت مسافت ہے اور ان کے چاند کا مطلع بھی مختلف ہے.

اور بلاشک و شبہ چاند دیکھ کر یا پھر اپنے ملک میں مہینہ کے ایام کی تعداد پوری کر کے روزہ رکھنا یہی شرعی دلائل کے ظاہر کے موافق ہے، لیکن اگر یہ میسر نہ ہو تو اقرب یہی ہے جو ہم ابھی بیان کر چکے ہیں، اللہ سبحانہ و تعالی ہی توفیق دینے والا ہے " انتہی

فضيلة الشيخ عبد العزيز بن عبد اللہ بن باز رحمہ اللہ

دیکھیں: مجموع فتاوی و مقالات متنوعة (15 / 98 - 99).

شیخ ابن باز رحمہ اللہ سے یہ سوال بھی کیا گیا:

پاکستان میں رمضان اور شوال کا چاند بعض اوقات سعودیہ سے دو دن بعد نظر آتا ہے تو کیا وہ لوگ سعودیہ کے ساتھ روزہ رکھیں یا کہ پاکستان کے ساتھ ؟

شیخ رحمہ اللہ کا جواب تھا:

" ہمیں تو یہی ظاہر ہوتا ہے شریعت مطہرہ کا حکم یہی کہ آپ اپنے ملك میں مسلمانوں کے ساتھ ہی روزہ رکھیں اس کی دو وجہیں ہیں:

پہلی:

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

" روزہ اس دن ہے جس دن تم روزہ رکھتے ہو، اور عید الفطر اس دن ہے جس دن تم عید الفطر کرتے ہو، اور عید الاضحی اس دن ہے جس دن تم قربانی کرتے ہو "

اسے ابو داود وغیرہ نے حسن سند کے ساتھ روایت کیا ہے.

لہذا آپ اور آپ کے بھائی جب تك پاکستان میں رہیں آپ کو ان کے ساتھ ہی روزے رکھنے چاہییں جب وہ روزہ رکھیں آپ بھی رکھیں، اور عید بھی ان کے ساتھ منائیں؛ کیونکہ آپ حدیث کے اس خطاب میں داخل ہیں.

اور اس لیے بھی کہ چاند کے مطلع جات مختلف ہونے کی بنا پر رؤیت میں بھی اختلاف ہوتا ہے، اور بہت سارے اہل علم جن میں ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہما شامل ہیں کہ ہر ملك کی رؤیت اپنی ہے.

دوسری:

روزہ رکھنے اور عید منانے میں آپ کا وہاں کے رہنے والے مسلمانوں کی مخالفت کرنے میں تشویش اور پریشانی کا باعث ہے، اور اس کا سوالات اور نکارت اور اختلاف و نزاع اور جھگڑے کا باعث بنتا ہے.

اور ساری شریعت اسلامیہ اتفاق پر ابھارتی ہے، اور نیکی میں تعاون کی ترغیب دلاتی ہے، اور نزاع و جھگڑے کو ختم کرنے کا حکم دیتی ہے؛ اسی لیے اللہ سبحانہ و تعالی کا فرمان ہے:

}اور تم سب اکٹھے ہو کر اللہ کی رسی کو مضبوطی کے ساتھ تھام لو اور جدا جدا مت ہوؤ {آل عمران (103).

اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جب معاذ اور ابو موسی رضی اللہ تعالی عنہما کو یمن بھیجا تو فرمایا:

" تم دونوں خوشخبری دینا، اور نفرت مت پھیلانا، اور دونوں مل کر رہنا اور اختلاف مت کرنا " انتہی

دیکھیں: مجموع فتاوی و مقالات متنوعۃ (15 / 103 - 104).

واللہ اعلم .